سوال

(610)جس نے عرصہ درازتک نمازکوچھوڑے رکھا وہ اب کیسے قضاء دے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

نمازکی قضاء کے حوالے سے یہ سوال پوچھنا ہے کہ جب انسان کئی سالوں تک نماز کو ترک کئے رکھے تو کیا اس کے لئے قضاء دینا جائز ہے ؟اور قضاء دیتے ہوئے کیا ہر وقت کی نماز کے ساتھ اس وقت کی نمازکی قضاء دے یا کس طرح قضاء دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی کئی سال تک نمازوں کو ترک کرنے کے بعد توبہ کرلے اور نماز کو (باقاعدگی کے ساتھ) پابندی سے پڑھنا شروع کردے تو اس پر متروکہ (چھوڑی ہوئی) نمازوں کی قضاء لازم نہیں ہے کیونکہ اگر متروکہ تمام نمازوں کی قضاء بھی لازم ہوتی تو اس سے بہت سے توبہ کرنے والے بد دل ہوجاتے لہذا توبہ کرنے والے کو شریعت کا صرف یہ حکم ہے کہ وہ مستقبل میں نمازکی پابندی کرے اور کثرت کے ساتھ نوافل پڑھے صدقہ خیرات کرے اور دیگر نیکی کے کام کرے اس سے تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 495

محدث فتویٰ